Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۰ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - ۲۴ شہادت ۱۳۵۲ ہش - ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء	نمبر ۹۰

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۳ شہادت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب کی تشویشناک علالت

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے انکی صحت کاملہ کیلئے دُعا کریں

ربوہ - ۲۳ شہادت محترم سید داؤد احمد صاحب کی طبیعت گذشتہ رات بھی بہت ناساز رہی۔ موجودہ بیماری کے ساتھ ہی نمونیہ کی تکلیف بھی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعائیں کرنے کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کو امیر ضلع بہاولپور ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء تک منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔ ایڈریس درج ذیل ہے:۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈرن سروس سٹیشن فوارہ چوک بہاولپور۔

(مرزا منصور احمد ناظر اعلیٰ)

چندہ عام - حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی جلد سے جلد فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال آمد - ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چندہ دینا محبت و اخلاص کا کام ہے اِس سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے

جو معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا جائے اسے بہرحال ضرور نبھانا چاہیئے!

"دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے اگر لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیویں تو بہت کچھ ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تو اُسے جماعت میں رہنے کی کیا ضرورت ہے۔

اس وقت اس سلسلہ کو بہت سی امداد کی ضرورت ہے.... انسان خدا کی کیلئے خرچ کرتا ہے۔ لباس کے لئے خرچ کرتا ہے۔ اور ضرورتوں پر خرچ ہوتا ہے تو کیا دین کے لئے ہی مال خرچ کرنا گراں گذرتا ہے؟.... خدمت کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ جس قدر کوئی خدمت کرتا ہے اسی قدر وہ راسخ الایمان ہوجاتا ہے اور جو کبھی خدمت نہیں کرتے۔ ہمیں تو اُن کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے....

بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہیئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکّا عہد کرلو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کرونگا۔ ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کرسکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟.... ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کرکے وہ دو جس میں کبھی فرق نہ آوے۔ صحابہ کرامؓ کو پہلے ہی سکھایا گیا تھا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○ اس میں چندہ دینے اور مال صرف کرنے کی تاکید اور اشارہ ہے۔

جو معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہیئے۔ اس کے برخلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے۔ کوئی کسی ادنٰے درجہ کے نواب کی خیانت کرکے اس کے سامنے نہیں ہوسکتا تو احکم الحاکمین کی خیانت کرکے کس طرح اسے اپنا چہرہ دکھلا سکتا ہے۔ ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصول کرتی ہیں۔ اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں۔ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحات ۳۸ تا ۴۳)

پبلشر:۔ مسعود احمد: پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے، جماعتوں کو اپنا بجٹ پورا کرنے کیلئے انتہائی کوشش کرنی چاہیئے

مومن کا قدم ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے اسلئے انفرادی اور اجتماعی طور پر بجٹ سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

ان ایام میں انتہائی کوشش اور جدوجہد اور پوری لگن سے کام کرنے کی ضرورت ہے

از سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ر شہادت ۱۳۵۲ھش (مطابق ۲۰ر اپریل ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ر اپریل ۱۹۷۳ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا ابتدائی حصہ جو کہ مالی امور سے تعلق رکھتا ہے جماعتوں کی فوری توجہ کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا مالی سال ختم ہونے کو ہے۔ سال رواں کا بجٹ پورا کرنے میں قریباً تین ہفتے باقی رہ گئے ہیں (صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے مالی سال مختلف تاریخوں میں ختم ہوتے ہیں) اس لئے اب

انتہائی کوشش اور جدوجہد

اور پوری لگن سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

چند روز ہوئے میں نے جماعتوں کے امراء اور مربی صاحبان کی طرف خطوط بھی بھجوائے تھے کہ وہ بجٹ پورا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے۔ نہ صرف پورا ہونا چاہیئے بلکہ حسبِ روایاتِ سابقہ بجٹ سے زائد رقم وصول ہونی چاہیئے کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے۔

چندوں کی کچھ رقوم تو بعض جائز مجبوریوں کی وجہ سے یا بعض غفلتوں اور سستیوں کے نتیجہ میں مالی سال کے آخری دنوں تک رُکی رہتی ہیں چنانچہ ہر سال ان دنوں میں نسبتاً بہت زیادہ رقوم مرکز کو وصول ہو جاتی ہیں۔

میں نے اس سے قبل بھی ذمہ دار اصحاب کو توجہ دلائی تھی کہ احبابِ جماعت پر مالی بوجھ سارے سال پر پھیلا کر ڈالا کریں۔ تاکہ بعض دوستوں کو چندوں کی ادائیگی میں کوفت اور تکلیف نہ ہو۔ لیکن جس طرح بعض احباب غفلت برتتے ہیں اُسی طرح بعض عہدیدار بھی سارا سال پوری تندہی سے کام نہیں کرتے۔

سال کے آخر میں

اپنے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جب کہ بعض جماعتیں ایسی بھی رہی ہیں اور اس سال بھی ہیں جو وقت سے پہلے اپنا بجٹ پورا کر دیتی ہیں۔

(میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا کیونکہ میں مختصر سا خطبہ دینا چاہتا ہوں) اور اب ایسی جماعتیں یہ کوشش کر رہی ہیں کہ سات یا دس یا بارہ فی صد اپنے بجٹ سے زائد قربانیاں دے کر اور ایثار دکھا کر محبتِ الٰہیہ کا اظہار کریں اور غلبہ اسلام کی اس مہم کے ساتھ اپنے تعلق کو نمایاں سے نمایاں تر ثابت کریں چنانچہ ایک جماعت جس کا سالانہ بجٹ تین ساڑھے تین لاکھ روپے کا تھا، وہ اپنا یہ بجٹ پورا کر چکی ہے اور اب کوشش کر رہی ہے کہ ۴۰-۵۰ ہزار روپے زائد جمع کرلے۔ اس قسم کی کئی اور جماعتیں بھی میرے علم میں ہیں (لیکن اگر میں نے اُن کے نام لینے شروع کئے تو بات لمبی ہو جائے گی) پھر بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جو عام طور پر سال کے آخر میں اپنا بجٹ پورا کر دیتی ہیں اور

میں سمجھتا ہوں

کہ اکثر جماعتیں ایسی ہی ہوں گی البتہ بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں کہ جو کبھی بھی اپنا بجٹ پورا نہیں کرتیں۔ وہ سوئی رہتی ہیں اس حد تک کہ آخری وقت میں بیداری کے باوجود اُن کی کوششوں کا وہ نتیجہ نہیں نکلتا جو نکلنا چاہیئے۔ ایسی جماعتوں کو بار بار توجہ دلائی گئی ہے لیکن بعض جماعتوں کو کاغذی گھوڑے دوڑانے کی عادت پڑ گئی ہے اور بعض ایسے عہدیدار بھی ہیں کہ اُن کو مثلاً پہلی ششماہی گذرنے کے بعد جب ناظر بیت المال خط جاتا ہے کہ اس ششماہی میں یعنی پچھلے چھ ماہ کے بجٹ کے مطابق اتنی وصولی ہونی چاہیئے تھی مگر اس کے مقابلہ میں مثلاً چھ مہینے کا بجٹ اگر سَو روپے ہے تو وصولی ستر فیصد ہے اس لئے توجہ دیں تو انکو جواب یہ آتا ہے اور عہدیدار یہ سمجھتا ہے کہ اتنا لکھ دینا کافی ہے کہ آپ کا خط ملا۔ میں نے اس کی نقول مختلف حلقوں میں بھجوا دی ہیں۔ اگر حلقوں میں خط بھجوانے ہوتے تو یہاں سے انکو براہِ راست بھجوائے جا سکتے تھے۔ نقلیں کرنے کی زحمت نہ دیجاتی۔

پس ایسی جماعتوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ بیدار ہو جائیں اور ایسی جماعتوں کے احباب کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ یا تو ذمہ دار عہدیداروں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا کریں یا پھر ایسے عہدیداروں کو جماعتی کاموں سے فارغ کر دیں۔ ان بیچاروں کے کندھوں پر دوست ایسا بوجھ کیوں ڈالتے ہیں جس کو وہ اٹھا ہی نہیں سکتے اور وہ بھی کیوں یہ خواہش رکھتے ہیں کہ آئندہ سال بھی اس قسم کا بوجھ اُن کے کندھوں پر ڈال دیا جائے جس کے متعلق اُن کو علم ہوتا ہے کہ وہ اس کو اٹھا نہیں سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک آدمی کے کندھوں پر ایسا بوجھ ڈال دینا جسے وہ اٹھا نہیں سکتا ظلم ہے۔ جب پچھلے دس پندرہ سال سے تجربہ ہو رہا ہے کہ کچھ لوگ اس بوجھ کو نہیں اٹھا رہے یا نہیں اٹھا سکتے تو پھر اُن پر جماعتی کاموں کا بوجھ ڈال دینا زیادتی ہے۔ یہ حرکت تو اگر کسی گدھے کے ساتھ کی جائے تب بھی انسان اُسے ظلم سمجھتا ہے۔ انسان کو تو اللہ تعالیٰ نے گدھے سے بدرجہا بہتر بنایا ہے تو چاہیئے وہ اپنے مقام کو سمجھے۔ پس جو سلوک آپ ایک گدھے سے کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے وہ ایک انسان سے کیوں کرتے ہیں اور بار بار اس کی طاقت سے زیادہ اس کے کندھوں پر بوجھ کیوں ڈال دیتے ہیں۔ آپ ایسے اُسے کیوں عہدیدار منتخب کر لیتے ہیں اور

جماعتی ذمہ داریاں

اس کے سپرد کر دیتے ہیں ایسے شخص کو عہدیدار منتخب کرنا عزت افزائی نہیں اور نہ اس کا احترام مقصود ہے بلکہ اُس پر ظلم ہے کہ اس کے کندھوں پر ایک ایسا بوجھ ڈال دیا جائے جسے وہ برداشت نہیں کر سکتا۔

پس ایسی جماعتیں بھی ہیں جو اپنا بجٹ پورا نہیں کرتیں گو تھوڑی ہیں لیکن ہیں ضرور اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم اکثریت ایسی جماعتوں کی ہے جو اپنا اپنا بجٹ پورا کر دیتی ہیں۔ میرے خیال میں ۹۹۹۹۹ احمدی دوست ایسے ہیں کہ اُن میں سے کوئی بھی غافل تو ہو جاتا ہے۔ اُسے اونگھ تو آ جاتی ہے لیکن نیند نہیں آتی اگر ایسے دوست کو وقت پر اس اونگھ سے بیدار کر دیا جائے تو وہ بشاشت کے ساتھ مالی قربانیوں میں حصہ لینے لگتا ہے ہماری جماعت صرف مالی قربانی نہیں دے رہی بلکہ

وقت کی قربانی

بھی دے رہی ہے۔ جب ہم مالی قربانیوں کی یاد دہانی کراتے ہیں تو بعض غیر لوگ اور جماعت کے اندر منافق یہ کہتے ہیں کہ دیکھو چندے دینے کی بات کر دی ہے حالانکہ چندہ تو ہماری کوششوں کا شاید ہزارواں حصہ ہوگا۔

ہم صرف چندے کی تحریک نہیں کرتے بلکہ ہم اپنے دوستوں سے یہ بھی کہتے ہیں کہ غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرو۔ اب دعا کرنا کوئی معمولی بات تو نہیں ہے دعا کے لئے ذہن کو تیار کرنا پڑتا ہے۔

دُعا کے لئے وقت کا انتخاب

کرنا پڑتا ہے دُعا کے لئے دنیوی جذبات کو قربان کرنا پڑتا ہے دُعا کے لئے دُنیوی آراموں کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ غرض بہت کچھ قربان کرنا پڑتا ہے۔ تب دُعا صحیح معنوں میں دُعا ہوتی ہے

پس چندے دینا تو آسان ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس کو جتنا دیا ہے اس کا سولہواں یا اگر موصی ہے تو عام طور پر دسواں حصہ دیا جاتا ہے یا بعض موصی صاحبان پانچواں حصہ بھی دیتے ہیں بعض تیسرا حصہ بھی دیدیتے ہیں لیکن عام طور پر موصی دسواں حصہ دیتے ہیں لیکن جو اوقات کی قربانی مختلف رنگوں میں جماعت دے رہی ہے جماعت سے اور افراد جماعت سے ۲۴ گھنٹے کے ایک دن میں نسبتاً بہت زیادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی نے فرمایا ہے کہ رات کا ایک تہائی حصہ دُعاؤں میں اور خدا تعالیٰ کی یاد میں اور اس کی حمد میں اور اس کے احسانوں کا شکریہ ادا کرنے میں خرچ کیا کرو اور اسی طرح دن کے وقت بھی ایک مومن تو صبح سے لے کر شام تک اور شام سے لیکر صبح تک بیداری کے اوقات میں اتنا ذکر الٰہی کرتا ہے کہ خدا کے فرشتے کہتے ہیں کہ اس کی نیند کے اوقات کو بھی ذکر الٰہی میں شمار کر لو کیونکہ اگر یہ اس وقت بھی اپنے ہوش میں ہوتا یعنی نیند نہ آئی ہوتی اور خدا تعالیٰ نے اُسے آرام کرنے کا حکم نہ دیا ہوتا تو یہ اس وقت کو بھی ذکر الٰہی میں گذار رہا ہوتا۔ کیونکہ مومن تو دُنیا کے سارے دھندے کرتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کی یاد کو نہیں بھلاتا۔ اسلام ایک ایسا

عظیم اور حسین مذہب

ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے دُنیا کی دوسری ظاہری ذمہ داریوں کو چھوڑ کر ہی ذکر الٰہی کی تلقین نہیں فرمائی۔ گو ہم بعض مواقع پر دُنیوی مصروفیات کو چھوڑ کر بھی ذکر الٰہی کرتے ہیں ——— مثلاً ہم سب کام چھوڑ کر یہاں جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ جب تمہیں نماز جمعہ کے لئے بلایا جائے تو ہر قسم کی بیع وشراء کو چھوڑ دیا کرو۔ میں نے آج نماز جمعہ کے لئے آتے ہوئے محسوس کیا ہے کہ بعض دوست اس ہدایت کی پابندی نہیں کرتے کیونکہ اذان کے قریباً ۵۰-۵۵ منٹ کے بعد بھی جب میں گول بازار سے گذر رہا تھا تو بعض دکانداروں کے متعلق شبہ ہے کہ انہوں نے بارہ بجے اذان ہونے کے ساتھ ہی دکان بند نہیں کی یہ طریق غلط ہے۔

قرآن کریم کا حکم ہے

کہ جس وقت جمعہ کی پہلی اذان ہو تو اس وقت دکانیں بند کر دی جائیں اسلئے میں احباب جماعت سے کہتا ہوں کہ تمہارے اندر یہ روح ابھرنی چاہیئے۔ تمہارے اندر یہ جذبہ ہونا چاہیئے کہ ہم خدا تعالیٰ کے ہر حکم کی پوری طرح پیروی کریں گے اور بشاشت کے ساتھ کریں گے اسلئے جس وقت اذان کا وقت ہو جائے اُس وقت خواہ آپ کے کان میں اذان کی آواز پہنچے یا نہ پہنچے اپنی دکانیں بند کر دیا کرو

اب جب تک دوست یہاں ٹھہریں گے دُنیا کے دوسرے کام تو نہیں کرینگے خدا کی باتیں سنیں گے۔ خدا کا ذکر کرینگے اسوقت گویا ہمارے جسم اور ذہن کی ساری قوتیں عبادت الٰہی میں لگی ہوتی ہیں۔ غرض کچھ تو اس قسم کی عبادتیں ہیں لیکن ایک وہ عبادت ہے کہ آپ کے ساتھ جو دنیا کی ذمہ داری وابستہ ہے اُسے ادا کرنا ہوتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح یہ کہا گیا تھا کہ جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو اور جو خدا کا ہے وہ خدا کو دو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس جس شخص نے اس آواز کو سن کر جو قیصر کا تھا وہ قیصر کو دیا اُس نے بھی گویا عبادت ہی کی کیونکہ اس نے خدا کا حکم مانا غرض جو ذمہ داری "ہاتھوں" سے تعلق رکھتی ہے اور حقوق العباد سے جس کا تعلق ہے اس ذمہ داری کی ادائیگی کے وقت بظاہر دنیا کے کاموں میں پوری طرح مشغول اور پوری مہارت کے ساتھ بہتر نتائج نکالنے کی کوشش میں معروف ایک مومن انسان کا دل بھی ہر وقت خدا کی یاد اور اس کی حمد سے معمور رہتا ہے۔ یہ بھی عبادت ہی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مالی عبادت تو بڑی معمولی چیز ہے۔ ہم زیادہ زور اس بات پر دیتے ہیں کہ احباب اسلامی تعلیم کے پیرو اور خدا تعالیٰ کی صفات کے رنگ میں رنگین ہو جائیں چنانچہ اسی لئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نے جہاں موصی کے لئے دسویں حصہ کی شرط لگائی ہے وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ جس شخص کا معیار زندگی اسلامی نہیں اور وہ اپنے اخلاق میں ایک عام مسلمان سے بلند نہیں اگر وہ اپنے مال کا تیسرا حصہ بھی وصیت میں دے دے تب بھی عند اللہ موصی نہیں رہے گا۔ اس کی بہت ساری مثالیں ہیں کئی ایسے لوگ بھی ہیں کہ جب اُن میں سے کسی کی وصیت کسی خلاف شریعت فعل کے نتیجہ میں منسوخ ہو جاتی ہے تو وہ لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ انہوں نے مثلاً پانچسو یا دو ہزار یا پانچ ہزار روپے وصیت کا چندہ دیا ہے وہ انہیں واپس کر دیا جائے۔

چنانچہ ایسی صورت میں صدر انجمن احمدیہ نے (میں بھی بطور صدر انجمن احمدیہ کام کرتا رہا ہوں) یہ طریق اختیار کر رکھا ہے کہ ہم ان کو کہتے تو یہی ہیں کہ تمہارا قانوناً کوئی حق نہیں ہے تم جو دے چکے ہو وہ دے چکے ہو لیکن ہماری طبیعت یہ گوارا نہیں کرتی کہ تمہارے جیسے آدمی کا پیسہ ہمارے اموال کے اندر باقی رہے اس لئے تمہارا پیسہ واپس کر رہے ہیں ورنہ دنیا کا کوئی قانون نہیں وہ پیسہ واپس نہیں دلا سکتا لیکن جماعت احمدیہ کی جو روح ہے یعنی جو حقیقی اسلامی روح ہے، وہ یہ برداشت نہیں کرتی کہ ایک شخص اسلام کے احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرے اور شریعت اسلامیہ کا باغی بھی ہو اور اس کا پیسہ ہمارے مال میں ملا ہوا ہو۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ لے جاؤ اپنا پیسہ۔ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے نتیجہ میں جماعت غریب تو نہیں ہو گئی پانچ سات سال میری خلافت کا مختصر زمانہ ہے اس میں

جماعت کی مالی قربانی

کہیں سے کہیں پہنچ گئی خدا تعالیٰ نے بہت زیادہ دیا۔ وہ رب بھی دیتا ہے اور دیتا چلا جاتا ہے۔ اس کے خزانے تو کبھی خالی نہیں ہوتے۔

غرض جہاں تک جماعت کی مالی قربانیوں کا تعلق ہے اس کا ایک حصہ ہم وصیت کی شکل میں یا چندہ عام کی صورت میں ادا کرتے ہیں اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے ۹۹۹۹۹ ایسے افراد جماعت ہیں کہ جب ان میں چند لوگ غفلت کر جائیں گے تو "ذَکِّر" کے الٰہی حکم کے ماتحت جب ان کو یاد دہانی کرائی جائے گی تو وہ بیدار ہوں گے اور اپنے

اپنے حصہ کا بجٹ پورا کر دیں گے۔

پچھلے سال بھی جب اسی طرح آخری دنوں میں بعض جماعتوں کو اپنے اپنے بجٹ پورے کرنے کی تحریک کی گئی تو ہمارے ایک زمیندار دوست جنہوں نے اپنے چندہ کی ادائیگی میں سستی دکھائی تھی جب میری آواز الفضل کے ذریعے یا کسی مبلغ کے ذریعہ اُن کے کان تک پہنچی تو انہوں نے اپنے گھر کا جائزہ لیا اور جب انہیں اپنے سارے سال کا چندہ ادا کرنے کی اور کوئی صورت نظر نہ آئی تو انہوں نے اپنی ایک بڑی اچھی بھینس فروخت کر کے سارا چندہ ادا کر دیا۔ یہی ایک مثالی روح ہے جو جماعت میں پائی جاتی ہے۔ اسی روح کی بدولت جماعت خدا تعالیٰ کے احکام کی بشاشت سے پیروی کرتی ہے اور

غلبۂ اسلام کی مہم

میں اپنا سب کچھ قربان کرنے سے دریغ نہیں کرتی تاہم کبھی سستی ہو جاتی ہے۔ یہ تو درست ہے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ چیزیں لگی ہوئی ہیں لیکن بعض منافق بھی ہوتے ہیں بعض کمزور ایمان بھی ہوتے ہیں۔ لاکھ میں سے ایک ہوگا یا دس لاکھ میں سے ایک ہوگا۔ بہرحال ہم نے ان کو بھی بیدار کرنا اور ان کی تربیت کرنی ہے۔ جہاں تک جماعت کے عہدیدار کا تعلق ہے اگر کوئی شخص عہدیدار بننے کے بعد اپنے عہدہ کی ذمہ داری کو نباہتا نہیں تو جماعت اگر اسے پھر اگلے سال کے لئے عہدیدار منتخب کر لیتی ہے تو یہ اُس پر ظلم کے مترادف ہے۔ تم اس بیچارے کو کیوں گنہگار کرتے ہو۔

پس جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے مالی قربانیوں کے لحاظ سے

جماعتیں تین قسم کی ہیں

ایک وہ ہیں جو آج سے پندرہ دن پہلے مجھے یہ اطلاع بھجوا چکی ہیں کہ انہوں نے اپنا بجٹ پورا کر دیا ہے اور اب اپنے بجٹ سے زائد وصولی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ دوسری وہ جماعتیں ہیں جو کہتی ہیں کہ وہ اپنے حصہ کا بجٹ وقت کے اندر پورا کر دیں گی اور تیسری وہ جماعتیں ہیں جو ہمیشہ ہی اپنا بجٹ پورا نہیں کر سکتیں دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ایسی جماعتوں کی حالت پر بھی رحم فرمائے۔

بہرحال یہ ایک بنیادی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ہماری جماعت مخلصین اسلام کی جماعت ہے اس لئے اس کے اندر کوئی شیطانی کمزوری نہیں پائی جاتی مخلصین کی یہ جماعت ہمیشہ کوشش کرتی ہے اور جیسا کہ فرمانے والے نے فرمایا ہے ہر سال ان کا قدم آگے بڑھے پیچھے نہ ہٹے۔ چنانچہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسکی رحمت ہے کہ جماعت روز افزوں ترقی پر ہے لیکن کچھ افراد کمزور ہوتے ہیں اُن کی تربیت کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔ باقی جماعت احمدیہ کی جو اجتماعی زندگی ہے اس میں تو بہرحال آگے نکلنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اسکی توفیق سے کیونکہ اسی پر ہمارا توکل ہے اور وہی ہمارا سہارا ہے

(باقی)

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کے
چند اعلیٰ خصائل

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ کے احسانات اور پاکیزہ تعلیمات میں سے یہ کتنی خوبصورت اور پیاری تعلیم ہے آپ نے فرمایا:۔

اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ
وَکُفُّوْا عَنْ مَسَاوِیْهِمْ
(ابوداؤد والترمذی)

کہ اپنے فوت شدہ افراد کی خوبیوں، ان کے عمدہ صفات اور ان کی نیکیوں کو ضرور یاد کرتے رہو لیکن ان کی خامیوں اور برائیوں کے بیان سے باز رہو۔

انسان کمزور ہے اللہ تعالیٰ کی غفاری اور ستاری ہی اس کی پردہ پوشی کرتی ہے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا پاکیزہ تعلیم میں وفات یافتگان کا ذکر خیر ضروری قرار دیا ہے۔

سلسلہ احمدیہ کے ایک نامور قانون دان محض خادم اور خدمت سلسلہ کے مواقع پر ہمیشہ آگے بڑھنے والے بزرگ بھائی محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم بہت سی مثالی خوبیوں کے مالک تھے ایک بڑی خوبی ان کی یہ تھی کہ مالی قربانی میں بہت آگے تھے۔ مجھے اخویم شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے بارہا بتایا تھا کہ لاہور کی جماعت میں شیخ صاحب موصوف بھی اسی بارے میں ایک نمونہ ہیں کہ ہر آمدنی پر فی الفور اپنا چندۂ وصیت ادا کرتے ہیں بلکہ آپ نے اپنے منشی صاحب کو ہدایت دے رکھی ہے کہ جب بھی کوئی رقم موصول ہو تو پہلے اس میں سے وصیت کی رقم ادا کیا کرو اور پھر رقم جمع کیا کرو یہ طریق عمل بہت مفید ہے یہی وجہ تھی کہ محترم جناب شیخ صاحب کی وفات پر جب ان کی وصیت کا حساب کیا گیا تو حقیقتہً آمد تقریباً پورے کا پورا ادا شدہ تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شیخ صاحب مرحوم کو بہت کچھ دیا۔ دینی و دنیوی عزت اور قبولیت بھی عطا فرمائی اور اموال سے بھی نوازا مگر محترم شیخ صاحب مرحوم نے مال سے دل نہیں لگایا۔ راہِ خدا میں خرچ کرنے سے وہ خوشی محسوس کرتے تھے اور اس توفیق پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کرتے تھے۔

انہوں نے بیشتر مواقع پر بلکہ شاید کہا جا سکے کہ ہر موقعہ پر جب انہیں سلسلہ کی طرف سے قانونی خدمات بجا لانے کی سعادت حاصل ہوئی اور انہیں ان خدمات کے عوض عام دستور کے مطابق ہزاروں روپیہ مل سکتا تھا اور پیش بھی کیا گیا مگر انہوں نے اسے منظور نہ کیا بلکہ اسے اپنی خوش بختی قرار دیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو قانونی قابلیت بخشی ہے وہ سلسلہ کے کام آ سکی ہے۔ ان کی زندگی کی تاریخ میں ایسے متعدد واقعات کا ذکر ہوگا۔

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم نے طبیعت نہایت شگفتہ پائی تھی اور ذہانت و فطانت کا بھی قدرت نے انہیں حصۂ وافر عطا فرمایا تھا اسلئے وہ اپنے احباب سے بے تکلفی میں بڑی دل لگی سے پیش آتے ان کی مجلس میں سنجیدگی کے ساتھ علمی، مذہبی اور سیاسی امور کے علاوہ لطائف کا بھی چرچا رہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو قانونی واقفیت عطا فرمائی تھی۔ اس کی تمام عدالتوں اور وکلاء کی نگاہوں میں خاص قدر تھی اور بڑے بڑے اہم معاملات میں ان سے ہمیشہ مشورہ لیا جاتا تھا۔ جماعت کے تو وہ عرصہ دراز تک خاص قانونی مشیر تھے۔

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم لمبا سال تک جماعت احمدیہ لاہور کے امیر رہے ہیں اور آپ نے جماعت کی بے شمار تعلیمی اور تنظیمی خدمات سر انجام دی ہیں وہ زمانہ بڑے ہنگاموں کا زمانہ تھا اور لاہور ایسی مرکزی جماعت کی امارت کے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینا بڑی کامیابی تھی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

محترم شیخ صاحب مرحوم کی علم دوستی مشہور تھی جماعت کے اہل علم احباب سے بھی آپ کا خاص تعلق تھا۔ آپ کو اس امر کا شدید احساس تھا کہ احباب جماعت کو بہت زیادہ علمی ترقی کرنی چاہیئے اور اپنی علمی دھاک دنیا بھر میں جلد تر بٹھا دینی چاہیئے۔ اس کے لئے وہ اپنے ذہن میں متعدد سکیمیں رکھتے تھے۔ وہ مرکزی ادارۃ المصنفین کے صدر بھی تھے۔ اس کے اجلاسوں میں بھی آپ اکثر یہ اظہار فرماتے تھے۔ کہ ہمیں اس نہج پر زیادہ وسعت اور زیادہ تیزی سے کام سرانجام دینا چاہیئے۔ آپ کا یہ جذبہ آخری سالوں میں بہت شدت اختیار کر گیا تھا۔

حضرت شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایک عبادت گزار اور نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کے عادی تھے۔ ہمیشہ کوشش فرماتے کہ نماز باجماعت ادا ہو طبیعت میں بڑی خاکساری تھی۔ تہجد کا بھی التزام فرماتے تھے۔ ذکر الٰہی سے انہیں شغف تھا۔ بسا اوقات نمازوں میں ان کی آنکھیں نمناک ہو جاتی تھیں۔

محترم جناب شیخ صاحب مرحوم کو سلسلہ احمدیہ سے نہایت گہرا تعلق تھا۔ وہ دین کے لئے بہت غیرت مند تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریر کا بھی عمدہ ملکہ عطا فرمایا تھا۔ وہ اپنے خیالات کو نہایت عمدہ پیرایہ میں ادا فرماتے تھے۔ جماعتی اجتماعات میں بھی مؤثر تقریریں فرماتے تھے اور دوسرے اجتماعوں کے موقعہ پر غیر مسلم اور غیر احمدی اصحاب بھی ان کی تقریروں کو نہایت ذوق و شوق سے سنتے اور فائدہ اٹھاتے تھے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے انہوں نے کسی موقعہ پر بھی احمدیت و اسلام کو پیش کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ ان کے الفاظ سے وہ یقین و وثوق پھوٹ پھوٹ کر سامعین کو متاثر کرتا تھا جو حضرت شیخ صاحب کو اسلام و احمدیت کی صداقت پر تھا اور جسے وہ نہایت پُر زور بیان اور بہترین سلیقہ سے پیش کرتے تھے۔

محترم شیخ صاحب مرحوم غرباء اور مستحقین کی پوشیدہ امداد کے زیادہ قائل تھے اور اس بارے میں ان کو اللہ تعالیٰ نے بڑی وسیع دل عطا فرمایا تھا۔

بالآخر میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حضرت شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کی وفات ایک بڑا جماعتی صدمہ ہے اور اس سے متعدد پہلوؤں سے ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جس کا پُر ہونا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ محترم شیخ صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے ان کے بچوں اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ اور دیگر تمام رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ جماعت کو بھی ایسے بے لوث خادم بکثرت عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔

لاہور شہر و ضلع کے خدام کیلئے
ایک ضروری اعلان

لاہور شہر کی جملہ قیادتوں کے تمام خدام و اطفال کا ایک اجتماعی اجلاس عام بروز اتوار مورخہ ۳۱/۳ ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ہوگا جس کی صدارت محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرماویں گے۔ اس اجلاس عام میں "سیرت خیر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوگا۔ جس میں لاہور شہر کی ہر مجلس اپنے دو نمائندہ مقررین بھجوائے گی۔ تمام خدام اور اطفال خود بھی اس اجلاس عام میں کثرت سے شمولیت فرماویں نیز اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی کثرت سے ساتھ لاکر اس مبارک اجتماع کی رونق کو دوبالا کریں۔

انصار بزرگوں اور ممبرانِ لجنہ اماء اللہ کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے ساتھ غیر از جماعت دوستوں کو لیکر آئیں۔

ملک منور احمد جاوید قائد ضلع لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۱۷)

مسل نمبر ۲۱۱۱۳

میں شیخ نعیم الرحمٰن ولد شیخ خلیل الرحمٰن صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: شیخ نعیم الرحمٰن ولد شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹

گواہ شد: عطاء الرحمٰن طاہر پریذیڈنٹ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹۔

گواہ شد: محمد عبد الوہاب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹

مسل نمبر ۲۱۱۱۴

میں نسیم اختر زوجہ مرزا احمد نصیر صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی کل وزن ۲۷ تولے مالیتی -/۸۰۴ روپے

(۲) حق مہر مبلغ -/۵۰۰۰ روپے بذمہ خاوند۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: نسیم اختر زوجہ مرزا احمد نصیر صاحب مسلم کمرشل بینک راولپنڈی کینٹ۔

گواہ شد: مرزا احمد نصیر خاوند موصیہ مسلم کمرشل بینک راولپنڈی کینٹ

گواہ شد: مرزا عبد الحق مسجد نور راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۱۱۱۵

میں رفیق احمد خان ولد عبد الغنی خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال بیعت ۱۵ ستمبر ۱۹۲۰ء ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۴ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: رفیق احمد خان ولد عبد الغنی خان صاحب کوارٹر ۱۱۳۴/۴ ڈرگ کالونی کراچی نمبر ۲۵۔

گواہ شد: محمد الیاس برزا ولد ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب سیکرٹری تحریک جدید ڈرگ روڈ کراچی

گواہ شد: رشید احمد باجوہ ولد محمد شفیع صاحب جنرل سیکرٹری ڈرگ روڈ کراچی نمبر ۸۔

مسل نمبر ۲۱۱۱۶

میں فرحت جہاں بیگم زوجہ چوہدری عبد الباری صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیورات وزنی ۱۴ تولہ ۱۱ ماشے مالیتی -/۱۲۷۸ روپے

(۲) ایک ہزار روپیہ جو کہ میں خاوند کو معاف کر چکی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: فرحت جہاں بیگم زوجہ عبد الباری ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ شاہی روڈ رحیم یار خان۔

گواہ شد: ملک نصر اللہ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: سمیع اللہ شاد دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۱۱۷

میں چوہدری فتح الدین ولد چوہدری نتھا صاحب قوم کمبوہ پیشہ کاشتکاری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن نیو سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) دو ایکڑ اراضی واقع سکنہ رتی چک ۴۵ نکسال ضلع شیخوپورہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری فتح الدین فاروق اعظم اسٹریٹ پاک بستی چاہ نتھے والا نیو سمن آباد لاہور۔

گواہ شد: عبد الحمید ولد چوہدری فتح الدین زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ اچھرہ لاہور

گواہ شد: محمد اکرم صدر حلقہ رحمانپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۱۱۸

میں شہزادی بی بی بیوہ چوہدری کریم الدین صاحب قوم آرائیں عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ۲ ایکڑ اراضی میں ۱/۲ حصہ موضع کلیر ڈاکخانہ بانیاں والی ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے

حق مہر ۳۲/۳/۷ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: شہزادی معرفت شمس الدین کوارٹر نمبر ۲ ماڈل ٹاؤن شپ سکیم کوٹ لکھپت ہزاری لاہور۔

گواہ شد: عطاء الرحمٰن چغتائی۔

گواہ شد: چوہدری شمس الدین پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۱۱۱۹

میں فاطمہ ناصرہ بیگم زوجہ محمد الیاس صاحب ناصر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت اگست ۱۹۵۲ء ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے

(۲) زیورات وزنی ۱۸ تولے -/۱۶۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: فاطمہ ناصرہ بیگم زوجہ محمد الیاس ناصر

29 Elauoleswel Road P.O. S.W.17

London. لنڈن۔

گواہ شد: بشیر احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لنڈن۔

گواہ شد: سید محمد اقبال سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لنڈن۔

مسل نمبر ۲۱۱۲۰

میں محمد الیاس ناصر ولد محمد ابراہیم صاحب قوم سید افغان پیشہ تجارت عمر ۳۴ سال بیعت ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ء ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) گروی شدہ مکان مالیتی ڈپازٹ -/۱۷۰۰ پونڈ

(۲) منقولہ جائیداد حصص کی صورت جس کی قیمت -/۱۵۰۰ پونڈ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ پونڈ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد الیاس ناصر S.W.16 P.O. لنڈن۔

گواہ شد: چوہدری بشیر احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لنڈن

گواہ شد: سید محمد اقبال شاہ سیکرٹری وصایا لنڈن۔

مسل نمبر ۲۱۱۲۲

میں یحییٰ رفیع الدین ولد محمد شفیع صاحب قوم گجر پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۵ روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: یحییٰ رفیع الدین احمد ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: نور الحق تنویر استاذ الجامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد: غلام باری سیف استاذ الجامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرشوکت پُرجلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل و دوم طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں ہدیہ فی جلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی ایک جلد بھی جلد طبع ہو جائے گی انشاء اللہ آرڈر ریزرو کروالیں۔ ملنے کا پتہ:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۴۸۱

جدید فیشن کے مطابق سونے کے سادہ و جڑاؤ

زیورات

اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ و برتن کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ **لاہور** فون نمبر ۵۲۳۲۶

کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لیے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون ۶۲۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبد اللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ ✯ ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس بیس روپے

نورنظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳

خارش توڑ مرہم

خارش ہر قسم، دھدر، چنبل، انگزیما، جلدی امراض کا کامیاب علاج

قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ

دواخانہ مضمون رجسٹرڈ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا علمبردار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں (مینیجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کا سائنٹفک سامان ارزاں نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹفک سٹور

فون ۱۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳/۲ ✯ **گول کچہری بازار لائل پور** ۲-۵۴

جناب رانا عبد الحمید خاں صاحب کنجرور تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ سے لکھتے ہیں کہ

اکسیر اپھارہ

بہت دفعہ استعمال کی گئی

نہایت زود اثر دوائی ہے مویشی کے اندر جانے کی دیر ہے فوراً اپھارہ اتر جاتا ہے یہ کوئی مبالغہ کی بات نہیں بالکل صحیح اور تجربہ شدہ بات ہے"

قیمت فی پیکٹ ۱/ درجن ۸/ درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک معاف

کیمو ہومیو مبارکسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

بیاض نورالدین

یہ طبی کتاب حکیم نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ طبیب شاہی ریاست جموں و کشمیر کی تصنیف ہے آخر میں آپ کے معمولات بھی درج ہیں۔ اس بلند پایہ کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے صفحات ۲۴۰ کاغذ سفید چکنا مرتبہ مفتی فضل الرحمن صاحب قیمت مہر دو روپے مجلد سنہری علاوہ محصول ڈاک ملنے کا پتہ: **شوکت بکڈپو نیلا چوک گجرات**

ایک قدم اور آگے

شہزین

مرض اٹھرا کے لئے

مفید اور موثر ترین کامیاب دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ٹنڈو محمد خان معہ ربوہ ضلع گوجرانوالہ

پی۔ آئی۔ اے

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اندرون ملک کی اجازت ویزا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے

پی آئی اے

کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ نیز اس ادارہ کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔ ملک عبد الحفیظ مینجر احمدیہ جی ایس اے پی آئی اے ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۵

اعلان

سندھ میں ایک درمیانہ درجہ کے فارم پر کام کرنے کے لئے ہم ایک مخلص دیانتدار شخص کی ضرورت ہے جو کہ حساب کتاب رکھ سکتا ہو اور زمینداری کے کام سے واقفیت رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی ہو تو بہتر ہے۔ درخواست اپنے امیر صاحب کی وساطت سے معرفت الفضل ارسال کریں۔ معاوضہ قابلیت کے مطابق دیا جائے گا۔

گولڈن ماسکیٹو کریم

مچھروں سے بچاؤ کیلئے

المنار دواخانہ ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کھیل، چھائیوں، دھدر اور جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں یا **حمید دواخانہ عبد اللہ پور لائلپور**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج کے ایک اور طالب علم کو
جناح ایوارڈ کا مستحق قرار دے دیا گیا

جناح ایوارڈ کے بارے میں خاکسار کل ایک نوٹ الفضل میں دے چکا ہے۔ آج کے پاکستان ٹائمز میں پہلے اعلان کی تصحیح شائع ہوئی ہے جس کی رو سے ہمارے ایک امتیازی طالب علم اور موجودہ استاد فزکس آصف علی صاحب پرویز کو پانچویں نمبر پر ایوارڈ کا مستحق قرار دیا گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایم ایس سی فزکس کے طلباء کے لئے اپنی طرف سے جو وظیفہ بنام لقمان سکالرشپ جاری فرمایا ہوا ہے مکرم آصف علی صاحب پرویز دوران تعلیم کالج کی طرف سے یہ سکالرشپ حاصل کر چکے ہیں۔ احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ ملک میں پہلی بار جناح ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ہے اس کی اولین فہرست میں تعلیم الاسلام کالج شعبہ فزکس کی پہلی ایم ایس سی کلاس کے دو طلبہ کا نام شامل ہے اس اعزاز پر اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر کیا جائے کم ہے۔

تصحیح شدہ ایوارڈ کی رو سے اعزازی فہرست اس طرح ہوگی۔

اوّل: ناظمہ مسعود فزکس ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ نمبر حاصل کردہ ۸۶۲ فیصد ۸۲ء۱۰
دوم: محمد جاوید گورنمنٹ کالج لاہور نمبر حاصل کردہ ۸۴۳ فیصد ۸۰ء۲۹
سوم: محمد علی تاڈنی تعلیم الاسلام کالج ربوہ نمبر حاصل کردہ ۸۲۲ فی صد ۷۸ء۲۹
چہارم: ناہید قمر لاہور کالج خواتین نمبر حاصل کردہ ۸۱۶ فیصد ۷۷ء۷۱
پنجم: امۃ القیوم لاہور کالج خواتین نمبر حاصل کردہ ۷۸۷ فیصد ۷۴ء۹۵۔

نوٹ

آصف علی پرویز تعلیم الاسلام کالج ربوہ نمبر حاصل کردہ ۷۸۷ فیصد ۷۴ء۹۵۔

آج کل ہماری دوسری ایم ایس سی فزکس کی کلاس یونیورسٹی کا امتحان دے رہی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ضیاء احمد خان۔ صدر شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ٹنڈر مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے ۱۹۷۳ء کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے رجسٹر ہوں سے سربمہر پرسنٹیج / آئٹم ریٹس ٹنڈر مطلوب ہیں جو ۱۲-۵-۷۳ کو ۱۱ بجے صبح ٹھیکیداروں یا حاضر آمدہ نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے ٹنڈر فارم اس دفتر کے ہیڈ کلرک سے مورخہ ۱۱-۵-۷۳ کو دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں ٹنڈر فارموں کی قیمت ۱۰ روپے گی تحت وصول کی جائے گی زرضمانت جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے بصورت ڈیپازٹ کال کسی بنک کا ٹنڈر کے ہمراہ کرنا ضروری ہے۔ ٹیلی فون کے ذریعے اور بغیر زرضمانت کے موصول شدہ ٹنڈر قابل قبول نہ ہوں گے زیر دستخطی کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن دفتری اوقات کار کے دوران کام کی تفصیل اور مزید شرائط دیکھی جا سکتی ہیں۔ ٹھیکیدار کو تمام میٹریل کا خود انتظام کرنا ہوگا۔ کیرج اور اوورہیڈ چارجز محکمہ ادا نہیں کرے گا۔ زیر دستخطی کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے منظور یا نامنظور کرنے کے حقوق محفوظ رکھتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	مدت
	واٹر سپلائی سکیم بالی ہلوال ضلع سرگودھا			
۱	۳" قطر کے حصہ سپیشل اے سی پائپ مہیا کرنا لگانا جوڑنا اور ٹیسٹ کرنا مقصود ہے۔	۱۰۰,۰۰۰	۲,۰۰۰	۲ ماہ

۱۱۹۱/پی ایل — دستخط ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرگودھا ڈویژن

قابل فروخت مکان

ایک مکان ۱۹۱/۵ رقبہ ۲ کنال واقعہ محلہ دارالصدر نہایت با موقعہ قابل فروخت ہے

خواہش مند احباب خاکسار کو ملیں

نور محمد

کارکن دفتر جائداد صدر انجمن احمدیہ

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک

کتب

لیڈرز اردو ترجمہ سرحاجی کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ /۱۸ گنجینہ مجربات ۲۰۰ مجرب و انگلش نسخے ۔/۴ پریکٹس آف میڈیسن ۔/۲۱ بائیوکیمک تجربات غیر ملکی ڈاکٹروں کے دلچسپ تجربات /۶ کامیاب بائیوکیمک گائیڈ ۔/۴ ہومیوپیتھی کی پہلی کتاب ۔/۴ کینٹ ہومیوپیتھک گائیڈ ۔/۶ کنٹ میٹیریا میڈیکا ۔/۱۰ ہومیوپیتھی کے راز ۵/۵۰ ڈاک سے منگوانے پر ڈاک خرچ علاوہ ہوگا۔

شاہ ہومیوپیتھک سٹور نزد فضل عمر ہسپتال رحمت بازار ربوہ

فوری ضرورت

ایک مخلص محنتی اور دیانتدار منشی کی، جو کہ زمینداری کے کام سے واقفیت رکھتا ہو ضلع سرگودھا میں ایک فارم پر ضرورت ہے معاوضہ قابلیت کے مطابق دیا جائے گا خواہش مند احباب درخواستیں اپنے امیر یا مربی کی وساطت سے معرفت مینجر الفضل ارسال کریں۔

عورتوں اور بچوں کے تسلی بخش علاج کیلئے

مرکز بہبود زچہ و بچہ

فیکٹری ایریا چیمہ ہاؤس ربوہ

تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں۔

تقریب شادی

مورخہ ۱۸ امان مطابق ۱۸ مارچ ۷۳ء کو میرے بیٹے مکرم چوہدری معراج الحق صاحب اوورسیئر (ایم ای ایس) راولپنڈی ابن محترم صوبیدار میجر چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات راولپنڈی سے بذریعہ کار دلیس شاہ پور صدر ضلع سرگودھا پہنچی اس کے بعد محترم معلم صاحب خوشاب نے ان کا نکاح محترمہ نصرت بیگم صاحبہ بنت محترم مرزا محمود بیگ صاحب کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور شام کو بارات واپس راولپنڈی پہنچی

اگلے روز وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے آمین۔ (نور بیگم اہلیہ محترم صوبیدار میجر بشیر احمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ)

خریداران الفرقان کو اطلاع

اپریل کا رسالہ اپنے مخصوص علمی اور تحقیقی مقالات کے ساتھ شائع ہو کر جملہ خریداران کے نام ارسال کیا جا چکا ہے جن احباب کا چندہ ختم ہے ان کے نام وی پی کئے گئے ہیں وہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ پاکستان میں اگر کسی خریدار کو ۲۵ اپریل تک رسالہ نہ ملے تو وہ کارڈ کے ذریعہ مطلع فرمائیں انہیں دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔ رسالہ کا سالانہ چندہ آٹھ روپے ہے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مستری محمد اسمٰعیل خان صاحب تقریباً تین ماہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(محمد فضل عارف دارالرحمت وسطی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵